غیبت اوراس کے حدود

غیبت اوراس کے حدود

س: مندرجہ ذیل مسائل کے پیش نظر غیبت کی وضاحت کیجئے ؟
۱: اگر گفتگو دو افراد کے درمیان کسی تیسرے شخص کے بارے میں کسی معلوم مسئلے کے سلسلے میں ہو۔
۲: اگر گفتگو کسی شخص کی اچھائیوں کے بارے میں ہو ۔
۳: اگر والدین اپنے فرزندکی تربیت کے سلسلے میں کسی آشنا شخص کی رفتارکے بارے میں بحث وگفتگو کریں۔
ج : کلی طور پر مؤمن کی عدم موجودگی میں اگرایسی گفتگوکی جائے جو حقیقت پر مبنی ہو لیکن اگر وہ اس پر آگاہ اور باخبر ہوجائے تو ناراحت ہوگا یا گفتگو اس کے عیب تلاش کرنے کے سلسلے میں ہو یا عرف عام میں اسے عیب جوئی میں شمار کیا جاتا ہوتواس قسم کی گفتگو غیبت میں شمار ہوتی ہے جو جائز نہیں ہے اور طرفین کےلئے مسئلہ پرآگاہ ہونا یا بچوں کی تربیت وغیرہ کے لئےغیبت کاجواز پیدا نہیں ہوتا البتہ کسی شخص کی اچھائیوں کے بارے میں گفتگو کرنا غیبت میں شمار نہیں ہوتا اور اسی طرح مشورے کے لئے کسی بات سے آگاہ کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے ۔